ای او بی آئی کا کم از کم اجرت کی بنیاد پر نیا کنٹریبیوشن نوٹیفکیشن جاری، پنشن میں ناانصافی پر مزدوروں کا احتجاج

کراچی (لیبر نیوز ویب ڈیسک) ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹی ٹیوشن کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل محمد امین کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، حکومت کی جانب سے غیر ہنر مند ملازمین کی کم از کم ماہانہ اجرت 40,700 روپے مقرر کرنے کے بعد آجر اور ملازم کا ماہانہ کنٹریبیوشن طے کر دیا گیا ہے۔

نئے فارمولے کے تحت آجر 5 فیصد یعنی 2,035 روپے اور ملازم اپنی تنخواہ سے 1 فیصد یعنی 407 روپے ماہانہ ادارے کو جمع کروائے گا۔

تاہم مزدور رہنماؤں نے اس نوٹیفکیشن پر شدید ردِعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب کنٹریبیوشن کم از کم اجرت کی بنیاد پر وصول کیا جا رہا ہے تو ریٹائرڈ مزدوروں کو کم از کم اجرت کے مساوی پنشن کیوں نہیں دی جا رہی؟

رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس وقت ریٹائرڈ محنت کشوں کو محض 11,500 روپے پنشن دی جا رہی ہے جو سراسر دوہرا معیار اور ناانصافی ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ یہ صرف موجودہ ریٹائرڈ افراد کا نہیں بلکہ ہر آنے والے مزدور کے مستقبل کا مسئلہ ہے اور جب تک تمام محنت کش متحد ہو کر منظم احتجاج نہیں کریں گے، ادارے کے افسران کی مراعات کے مقابلے میں مزدوروں کا یہ درپیش معاشی استحصال ختم نہیں ہوگا۔